عمران تم نے مایوس کیا

"کیا یہ کھلا تضاد نہیں؟"

انتخابی منشور "ایاک نعبد وایاک" تھا لیکن لانگ مارچ کا آغاز "داتا دربار" پر حاضری سے کیا گیا

پاکستان کی 67 سالہ تاریخ میں جتنے بھی حکمران قوم کو میسر آئے ان سب میں بہت سی چیزیں مختلف لیکن ایک چیز مشترک ہے اور وہ یہ کہ تقریباً سارے ہی مزارات پر ہونے والے شرک و بدعات میں ملوث رہے۔ تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے 2013 کے عام انتخابات سے پہلے اپنا انتخابی منشور جاری کیا تو اس میں "ایاک نعبد و ایاک نستعین" لکھا تھا۔ لیکن جب انہوں نے 14 اگست 2014ء کو لانگ مارچ کا آغاز کیا تو "داتا دربار" پر حاضری دے کر کیا۔ اس سے قبل بھی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف 8 سالہ جلاوطنی کے بعد پاکستان پہنچے تو سب سے پہلے شکرانے کے طور پر "داتا دربار" گئے تھے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی سابقہ چیئرپرسن بے نظیر بھٹو بھی جلاوطنی کے بعد پاکستان (کراچی) پہنچیں تو انہوں نے اپنے بازو پر امام ضامن باندھ رکھا تھا اور بلاول ہاؤس جانے سے پہلے عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر حاضری دینے کا پروگرام بنایا لیکن وہاں پہنچنے سے پہلے ہی کارساز ہونے والے بم دھماکے کی وجہ سے وہاں سے سیدھا بلاول ہاؤس کا روڈ پکڑا۔

عمران خان کے انتخابی نعرے کو دیکھتے ہوئے امید ہو چلی تھی کہ شاید اب ملک کو ایسا حکمران میسر آئے جو مزارات پر بھروسہ کرنے کے بجائے صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہو اور مقبولیت و شہریت حاصل کرنے کیلئے بھی مزارات کا رُخ نہ کرے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ توقع فی الحال پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ عمران خان کو اپنے دھرنے میں "دما دم مست قلندر اور علی دا پہلا نمبر" پر جھومتے ہوئے بھی چینلز نے دکھایا ہے۔ اگر عمران خان نے سیاسی مقاصد کیلئے بھی یہ عمل کیا تب بھی یقینی طور پر ان کی جدوجہد سے اللہ کی مدد روٹھ گئی ہوگی۔

فلسطین کاز کو اپنا بنیادی کاز سمجھتے ہیں، سعودی وزیر خارجہ

عرب ممالک فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کا توڑ کرنے کیلئے ایک صف میں اکٹھے ہوں

اسلامی ممالک کے اختلافات خانہ جنگیوں کا موجب بن رہے ہیں اسی لیے اسرائیل کو جرائم کی شہہ مل رہی ہے

سعودی وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل نے عرب اقوام پر زور دیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کا توڑ کرنے کیلئے ایک صف میں اکٹھے ہوں انہوں نے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جارحیت پر پوری دنیا کو مجرمانہ

خاموشی اختیار کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔سعودی وزیر خارجہ جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ ایک وزارتی اجلاس میں شریک تھے جس میں غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی جارحیت سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کیا گیا ہے۔ اجلاس میں شہزادہ سعود الفیصل نے کہا کہ اسرائیل کا مقصد فلسطینیوں کے وجود کو ختم کرنا ہے مگر سعودی عرب فلسطینی کاز کو اپنا بنیادی کاز سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات خانہ جنگیوں کے موجب بن رہے ہیں اور اس سے اسرائیل کو اپنے جرائم کے اعادے کی شہ مل رہی ہے۔

انتہا پسند گروپ بین الاقوامی ایجنسیوں کی پیداوار ہیں — مفتی اعظم سعودی عرب

جرائم کو جہاد کا نام دیتے ہیں بدلے کیلئے قتل کی انتہائی قابل نفرت صورتیں سامنے آرہی ہیں

عالمی ایجنسیاں مسلمانوں کا خون بہانے کے درپے ہیں یہ اقدامات اسلام دشمنی کا پہلا مرحلہ ہیں

انتہا پسندوں کا مقصد زمین پر فساد پھیلانا ہے مسلم نوجوان ان تنظیموں کا ہدف نہ بنیں

مفتی اعظم عبدالعزیز آل الشیخ نے کہا ہے کہ انتہا پسند گروپ بین الاقوامی خفیہ ایجنسیوں کی پیداوار ہیں ان کا مقصد زمین میں فساد پھیلانا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض میں جامعہ الامام ترکی بن عبدالعزیز میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی مومن کا دوسرے کو جان بوجھ کر قتل کرنا قطعاً جائز نہیں۔ انہوں نے کہا درست ایمان کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں کی زندگیوں کا احترام کیا جائے قتل کرنا کمال ایمان کی ضد اور کمی کی دلیل ہے انہوں نے کہا کہ آج بدلے کیلئے قتل کی انتہائی قابل نفرت صورتیں ہمارے سامنے آرہی ہیں عالمی ایجنسیاں مسلمانوں کا خون بہانے کے درپے ہیں یہ اقدامات اسلام دشمنی کا پہلا مرحلہ ہیں مفتی اعظم عبدالعزیز آل الشیخ نے کہا کہ ان جرائم کا پرچار میڈیا پر کیا جاتا ہے۔ جسے دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمان دوسرے مسلمان کو کیسے قتل کرتا ہے۔ ایسے قتل کے تانے بانے بین الاقوامی خفیہ ایجنسیوں سے ملتے ہیں اور یہ ہی بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں اسلامی شریعت کا ان معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔ تمام مسلمانوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ انہیں مسترد کر دیں انہوں نے کہا جو لوگ اپنی غیر اسلامی حرکتوں کو جہاد کا نام دیتے ہیں انہیں مان لینا چاہیے کہ وہ جہاد نہیں بلکہ ظلم وزیادتی کا ارتکاب کر رہے ہیں جو کسی طور پر جہاد قرار نہیں دی جاسکتی انہوں نے مسلم نوجوانوں پر زور دیا کہ انتہا پسند جماعتوں کا ہدف نہ بنیں کیونکہ انتہا پسندوں کا مقصد زمین پر فساد پھیلانا ہے۔

(بشکریہ: پندرہ روزہ ''حدیبیہ'' کراچی)